اور بے اصل بدعت ہے چاروں اماموں میں سے کسی امام کے نزدیک بھی یہ جائز نہیں ہے۔ اس کے بدعت اور گمراہی ہونے کی تصریح اور تفصیلی بحث ردالمحتار ص۴۹۹ ج۱ حاشیہ درمختار لابن عابدین الشامی میں ملاحظہ ہو۔

سوال:۔ بے نمازی کو سلام کرنا چاہیئے یا نہیں؟ سائل مذکور

جواب:۔ بے نمازی فاسق ہے اسکو ابتداءً نہیں سلام کرنا چاہیئے ہاں اگر دینی یا دنیوی فتنہ کا اندیشہ ہو تو فاسق اور بدعتی کو ابتداءً سلام کرنا جائز ہے۔ لیکن اگر فاسق یا بدعتی سلام کی ابتدا کرے تو سلام کا جواب بہرحال دیدینا چاہیئے۔ امام بخاریؒ اپنی صحیح میں فرماتے ہیں باب من لم یسلم علی من اقترف ذنبا الخ حافظ لکھتے ہیں قد ذھب الجمھور الی انہ لا یسلم علی الفاسق ولا المبتدع قال النووی فان اضطر الی السلام بان خاف ترتب مفسدۃ فی دین او دنیا ان لم یسلم سلم وکذا قال ابن العربی وزاد وینوی ان السلام اسم من اسماء اللہ تعالیٰ فکانہ قال اللہ رقیب علیکم وقال المھلب ترک السلام علی اھل المعاصی سنۃ ماضیۃ وبہ قال کثیر من اھل العلم فی اھل البدع وحکی ابن رشد قال قال مالک لا یسلم علی اھل الاھواء (فتح ص۶۵ ج۲۵)

سوال:۔ زید کی دو سگی بہنیں ہیں۔ بکر ان دونوں میں سے ایک سے اپنا اور دوسری سے اپنے لڑکے کا نکاح کرے تو اس کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟ سائل شیخ عبداللہ لکھیری پورہ بھوپال

جواب:۔ یہ صورت بلاشک وشبہ بالاتفاق جائز ہے کیونکہ حرمت اور عدم جواز کی کوئی وجہ نہیں پائی جاتی۔

سوال:۔ ہندہ بیوہ ہے اور اس کی ایک لڑکی ہے۔ زید رنڈوا ہے اور اس کا ایک لڑکا ہے۔ اب زید ہندہ سے اور اپنے لڑکے کا ہندہ کی لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ کیا یہ دونوں نکاح جائز ہوں گے۔ سائل مذکور

جواب:۔ بلاشبہ دونوں نکاح جائز ہوں گے۔ نہ یہاں حرمت مصاہرت متحقق ہے نہ حرمت نسب اور نہ حرمت رضاعت جیسے زید اور ہندہ اجنبی ہیں اسی طرح ہندہ کی لڑکی اور زید کا لڑکا آپس میں اجنبی ہیں۔ واما بنت زوجتہ ابیہ وابنہ فحلال۔ (درمختار) قال الخیر الرملی ولا تحرم بنت زوج الام ولا امہ ولا ام زوجۃ الاب ولا بنتھا (ردالمحتار ص۳۵۳ ج۲) +

سوال:۔ امام نے جماعت کرائی نماز ختم کرنے کے بعد اسکو خیال آیا کہ اس نے بے وضو نماز پڑھائی ہے ایسی صورت میں مقتدیوں کی نماز ہوئی یا نہیں صرف امام نماز دہرائے یا مقتدی بھی؟ سائل حاجی محمد میاں از قلابہ

جواب:۔ اس مسئلہ میں ائمہ مختلف ہیں۔ امام مالکؒ وامام شافعیؒ وامام احمدؒ کے نزدیک مقتدیوں کی نماز صحیح ہوگئی ان کو نماز لوٹانے کی ضرورت نہیں۔ صرف امام کی نماز باطل ہوئی اسلئے فقط وہی نماز دہرائے۔ یہ تینوں امام اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلون لکم فان اصابوا فلکم ولھم وان اخطئوا فلکم وعلیھم (احمد وبخاری) قال فی المنتقی وقد صح عن عمر انہ صلی بالناس وھو جنب ولم یعلم فاعاد ولم یعیدوا وکذلک عثمان وروی عن علی من قولہ رضی اللہ عنہ انتھی قال الحافظ وفی روایۃ لاحمد فان اصابوا الصلوۃ لوقتھا واتموا